السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فطرانہ اپنے ہی شہر کے فقراء میں تقسیم کیا جائے یا دوسروں میں بھی تقسیم کیا جاسکتا ہے؟ اگر ہم نے عید الفطر سے تین دن پہلے سفر کرنا ہو تو پھر کس طرح فطرانہ ادا کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ صدقہ فطر اپنے ہی شہر کے فقراء میں تقسیم کیا جائے اور یہ نماز عید سے پہلے، عید کے دن کی صبح تقسیم کر دیا جائے۔ عید سے ایک یا دو دن پہلے تقسیم کرنا بھی جائز ہے یعنی رمضان المبارک کی اٹھائیں تاریخ سے تقسیم کرنا شروع کیا جاسکتا ہے۔ اگر کوئی شخص عید سے ایک یا دو دن پہلے سفر کرے تو وہ اسی اسلامی ملک میں تقسیم کرے جہاں سفر کر کے جا رہا ہو اور اگر وہ غیر اسلامی ملک ہو تو وہاں مسلمان فقراء کو تلاش کر کے ان میں تقسیم کر دے اور اگر سفر اس وقت شروع ہو جب صدقہ فطر ادا کرنا جائز ہو تو پھر اپنے ہی شہر ہی میں تقسیم کر دے کیونکہ مقصود فقیروں کی ہمدردی و خیر خواہی، ان کے ساتھ نیکی اور انہیں عید کے دن لوگوں سے مانگنے سے روکنا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ143

محدث فتویٰ